© rasailojaraid.com

رسائل و مسائل

اسلامی ریاست میں غیر مسلموں کی شناخت

سوال: ۱- کیا اسلامی ریاست کوئی ایسا قانون وضع کر سکتی ہے کہ جس سے کسی غیر مسلم کو بالواسطہ یا بلاواسطہ بطورِ مسلم تصور اور شناخت کیا جائے؟

۲- کیا اسلامی ریاست میں غیر مسلم شہریوں کو اس امر کی اجازت دی جاسکتی ہے کہ وہ اپنے آپ کو بطورِ مسلم ظاہر یا پیش کریں؟

۳- اگر کوئی غیر مسلم، اپنے آپ کو مسلم کے لبادے میں چھپائے تو اس کا یہ فعل کس تعریف میں آئے گا؟

۴- اگر درج بالا سوالات کا جواب اثبات میں ہے تو ریاست کی کیا ذمہ داری بنتی ہے؟

۵- کیا اسلامی ریاست کے لیے یہ لازم نہیں ہے کہ وہ اپنے تمام شہریوں کے مذہب اور مذہبی عقائد کے بارے میں مکمل طور پر آگاہ ہو، اور اس حوالے سے ایک مؤثر اور جامع طریق کار وضع کرے؟

۶- کیا کسی شہری کے مذہب اور مذہبی عقائد کے بارے میں معلوم کرنا بنیادی حقوق کی خلاف ورزی کے ضمن میں آتا ہے؟

جواب: اسلامی ریاست کے لیے لازم ہے کہ وہ اپنے تمام شہریوں کے لیے انسانی حقوق کی ضمانت دے اور رنگ، نسل، علاقہ یا مذہب کی بنیاد پر ان کے درمیان کوئی تفریق روا نہ رکھے۔ چنانچہ اس کی حدود میں رہنے والے غیر مسلم بھی اپنے تمام بنیادی انسانی حقوق سے بہرہ ور ہوتے ہوئے اطمینان و سکون کے ساتھ زندگی گزار سکیں گے اور انھیں اپنی شناخت کو چھپانے کی ضرورت نہ ہوگی کہ اپنا نام، لباس یا ظاہری ہیئت مسلمانوں جیسی کر کے فائدے حاصل کرنے کی کوشش کریں،

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

بلکہ اس سے آگے کی بات یہ ہے کہ اسلامی ریاست غیرمسلموں کو مسلمانوں کی شکل و شباہت اختیار کرنے سے روکے گی، تاکہ وہ بعض ان پابندیوں سے آزاد رہ سکیں جو مسلمانوں پر عائد ہوتی ہیں اور جن کی خلاف ورزی کی صورت میں مسلمان تنبیہہ اور سزا کے مستحق ہوتے ہیں۔

اس بنیادی اور اصولی بات کی روشنی میں آپ کے سوالات کے جوابات یہ ہیں:

۱- اسلامی ریاست کوئی ایسا قانون وضع کرسکتی ہے، جس میں اس بات سے روکا گیا ہو کہ کسی غیرمسلم کو بالواسطہ یا بلاواسطہ مسلم تصور اور شناخت کیا جائے اور اس کی شناخت مسلمان کی ہو۔

۲- اسلامی ریاست میں غیرمسلم شہریوں کو اس کی اجازت نہیں دی جاسکتی کہ وہ اپنے آپ کو بہ طور مسلم ظاہر یا پیش کریں۔

۳- اگر کوئی غیرمسلم اپنے آپ کو مسلم کے لبادے میں چھپائے، تو اس کا یہ فعل ریاست کے ساتھ دھوکا دہی کی تعریف میں آئے گا۔

۴- اگر اسلامی ریاست میں غیرمسلم یہ رویہ اختیار کرتا ہے تو ریاست اس کی تنبیہہ و تعزیر کے لیے قانون وضع کرسکتی ہے۔

۵- اسلامی ریاست کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ اپنے تمام شہریوں کے مذہب اور مذہبی عقائد کے بارے میں مکمل طور سے آگاہ ہو اور اس کے لیے مؤثر اور جامع ضابطہ کار وضع کرے۔

۶- کسی شہری کے مذہب اور مذہبی عقائد کے بارے میں معلوم کرنا اس کے بنیادی حقوق کی خلاف ورزی نہیں ہے، البتہ مذہب کی بنیاد پر اسے بنیادی انسانی حقوق سے محروم کرنا غلط ہے۔

اس موضوع پر فقہی اور قانونی تفصیلات کے لیے کتبِ فقہ کی طرف رجوع کیا جانا چاہیے۔

اسی طرح ہماری کتاب غیرمسلموں سے تعلقات اور ان کے حقوق میں ذمیوں سے متعلق بحث میں اس طرف بنیادی اشارے کیے گئے ہیں۔ (مولانا سیّد جلال الدین عمری، نئی دہلی)

O

سوالات کے جوابات علی الترتیب درج ذیل ہیں:

۱- حکومت کے لیے لازم ہے کہ وہ ایسا قانون وضع کرے جو غیرمسلم کو بلاواسطہ یا بالواسطہ، بطورِ مسلم پیش کرنے سے روکے۔ قرآنِ پاک اور احادیث نبویؐ اس قانون کی اساس پر

© rasailojaraid.com